تبصرہ نگار: اختر راہی ایم۔اے (سیاسیات و تاریخ)

تعارف و تبصرہ

تبصرے کے لئے ہر کتاب
کے دو نسخے بھیجنا ضروری ہے

قصیدہ بردہ (منظوم اردو ترجمہ) | مؤلف: امام بوصیریؒ مترجم: عبداللہ بلال صدیقی
ناشر: مدینہ پبلشنگ کمپنی بندر روڈ کراچی ۔ صفحات: ۸۰ قیمت درج نہیں۔

شیخ شرف الدین بوصیریؒ (م ۶۹۴ھ) اپنے دور کے صاحب دل بزرگ تھے۔ کہا جاتا ہے کہ ان پر فالج کا حملہ ہوا۔ اطبا کے علاج معالجے کے باوجود صحت یاب نہ ہوئے آخر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف و نعت میں قصیدہ لکھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا کی کہ انہیں صحت کاملہ ادا ہو۔ اس کے بعد انہیں خواب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی۔ بوصیریؒ نے عالم خواب میں قصیدہ سنایا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خوش ہوئے اور قصیدہ نگار پر ایک چادر ڈال دی اور جسم پر ہاتھ پھیرا۔ جب قصیدہ نگار کی آنکھ کھلی تو اس کا جسم تندرست ہو چکا تھا۔ اسی "چادر" کی نسبت سے اسے "قصیدہ بردہ" کہا جاتا ہے۔

عالم اسلام میں قصیدہ بردہ کو بے پناہ مقبولیت حاصل رہی ہے۔ اس کی بکثرت شرحیں لکھی گئیں اور مختلف شعراء نے تخمیس و تضمین کی۔ زیر تبصرہ منظوم ترجمہ بلال صدیقی صاحب کی کاوش طبع کا نتیجہ ہے۔ بوصیریؒ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت اور زندگی سے متعلق بعض ضعیف روایات درج کی ہیں۔ تاہم اس خامی کے باوجود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عکاسی ان الفاظ میں کی ہے ؎

زندہ دار شب نبیؐ کے پاؤں کر جاتے ورم
کیا تم میں نے کیا بھولا میں وہ نقش قدم

آپ نے اپنا شکم فاقہ میں اکثر یوں کسا
نرم پہلوئے نبیؐ سے بھوک میں پتھر بندھا

بن کے سونے کے پہاڑ آئے کہ کچھ مائل کریں
ہمت عالی نہ کچھ بھی لائی خاطر میں انہیں

عبداللہ بلال صاحب کا ترجمہ سادہ اور پرکیف ہے۔ مگر بعض اوقات ان کا ترجمہ غلو کی